سوال

(817)کیا ہم چار نوافل بھی اکٹھے پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوافل کی ادائیگی کا مسئلہ ہے کہ کیا ہم چار نوافل بھی اکٹھے پڑھ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری وغیرہ میں تہجد کے بیان میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے

'كَانَ يُصَلِّي أَربَعًا'

'کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعات پڑھتے تھے۔'' (صحیح البخاری، بَابُ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيلِ فِي رَمَضَانَ وَغَيرِهِ، رقم،١١٤٧) اور ظہر کے فرض سے پہلے بھی صحیح بخاری میں چار رکعات کی تصریح ہے۔ (صحیح البخاری، بَابُ الرَّكعَتَينِ قَبلَ الظُّهرِ، رقم، ١١٨٢، سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عِندَ الزَّوَالِ، رقم:٤٧٨)

اس سے معلوم ہوا کہ چار نوافل اکٹھے پڑھنے کا جواز ہے۔ دوسری حدیث کی بناء پر اگرچہ افضل یہ ہے، کہ نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ:692

محدث فتویٰ